”تلخیص“

تحقیقی مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی

عنوان:

”بہار کے اہم فارسی صوفی شعراء ایک مطالعہ“

مقالہ نگار:

سطوت بانو

شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نگراں:

ڈاکٹر نورالاسلام صدیقی

ریڈر، شعبۂ فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔

2006

''بہار کے اہم فارسی صوفی شعراء''

میں نے مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا ہے

باب اول: پہلا باب تصوف کی تعریف، مآخذ اور اصطلاحات پر مشتمل ہے میں نے اس باب میں تصوف کے اصل ماخذ کو پیش نظر رکھا ہے اور جو اصطلاحات پیش کی ہیں اس کے لیے علی بن عثمان ہجو یری کی مشہور کتاب کشف المحجو ب کو پیش نظر رکھا ہے۔

باب دوم: دوسرا باب صوفیانہ شاعری پر مشتمل ہے۔صوفیانہ شاعری کیا ہے؟اس کے مضمرات کیا ہیں؟ فارسی ادب میں یہ کس طرح عالم وجود میں آئی؟ ایران کی صوفیانہ شاعری کے ماخذ کیا ہیں؟صوفیانہ شاعری کے عقائد وافکار کی خصوصیات وامتیازات کیا ہیں؟ وغیرہ وغیرہ

باب سوم: یہ باب ایران اور ہندوستان کی صوفیانہ شاعری اور دونوں ملکوں کے مشہور ومعروف صوفی شعراء پر مشتمل ہے۔ پہلے ایران کے صوفی شاعروں کی مختصر سوانح حیات اور تصوف کے میدان میں ان کے مقام کو متعین کیا ہے پھر ہندوستانی صوفی شعراء کی ہی مختصر سوانح حیات پیش کیا ہے ساتھ ہی تصوف کے میدان میں مقام متعین کیا ہے۔

باب چہارم: یہ باب مقالہ ہذا کا اہم اور کلیدی باب ہے۔اس باب میں سب سے پہلے صوبہ بہار کا تاریخی پس منظر پیش کیا ہے پھر صوفیاء کرام کی آمد، شعروادب کے مراکز اور صوفیانہ شاعری پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کے بعد بہار میں فارسی ادب کے وہ تمام اہم شعراء جو ہر طرح سے مستند ہیں اور جن کا انتخاب کلام ہمیں میسر ہوسکا ان تمام کی سوانح حیات اور شاعری پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔

باب پنجم: اس باب میں میں نے بہار کے اہم فارسی صوفی شعراء کے کلام کا انتخاب پیش کیا ہے۔کلام کے انتخاب میں مشہور غزلوں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

باب ششم: باب ششم میں کتابیات کی فہرست ہے یہ باب بعنوان کتابیات ہے ۔کتابیات میں اُن تمام کتابوں کی فہرست ہے جن سے تھوڑا ہی فائدہ حاصل کیا ہے۔

مقالہ ہذا کو میں نے اپنی تحقیقی صلاحیت کی روشنی میں پیش کرنے کی بھر پور کوشش کی ہے لیکن انسان کی کوششیں، تسامحات اور خامیوں سے یکسر پاک نہیں ہوسکتی جس کے لیے راہنمائی کی متمنی ہوں۔